العطایا الاحمدیہ
فی
فتاویٰ نعیمیہ
صاحبزادہ مفتی اقتدار احمد خاں نعیمی
ضیاء القرآن پبلی کیشنز ۔ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین

مجموعہ

العطایا الاحمدیہ فی فتاویٰ نعیمیہ

سنہ ۱۳۹۶ھ و سنہ ۱۹۷۶ء

جلد چہارم

مصنفہ

مفتی دار العلوم غوثیہ نعیمیہ و شیخ الحدیث

صاحبزادہ اقتدار احمد خان نعیمی قادری بدایونی

ملنے کا پتہ نعیمی کتب خانہ گجرات

ناشر ضیاء القرآن پبلیکیشنز ۹۔ الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

فون: ۷۲۲۵۰۸۵ - ۷۲۲۱۹۵۳

نام کتاب ________ العطایا الاحمدیہ فی فتاویٰ نعیمیہ

جلد ________ چہارم

نام مصنف ________ صاحبزادہ اقتدار احمد خان قادری اشرفی

اشاعت ________ نومبر ۱۹۹۹ء

تعداد ________ ۱۱۰۰

کتابت ________ سیف اللہ شاہد کاتب حضرت کیلیانوالہ

ہدیہ ________

ناشر ________ نعیمی کتب خانہ گجرات
ضیاء القرآن لاہور

ملنے کا پتہ

نعیمی کتب خانہ احمد یار خان روڈ گجرات پاکستان

تصنیفات صاحبزادہ مفتی اقتدار احمد خان نعیمی قادری بدایونی

خلف الرشید حضرت حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی قادری

بدایونی علیہ الرحمۃ

حرمت سیاہ خضاب	جواز سیاہ خضاب میں شفیع اوکاڑوی صاحب کی کتاب کا رد
درود تاج پر اعتراضات وجوابات	درود تاج پر نجدیوں کے اعتراضات کا مُسکت جواب
راہ جنت بجواب راہ سنت	سرفراز خان گکھڑوی کی کتاب راہ سنت کا منہ توڑ جواب
از بلا	رد عیسائیت میں لاجواب کتاب (بطرز ناول)
المصادر العربیہ	عربی چار ہزار مصادر کا خزانہ مع مشتقات و نحوی اصولوں کی وضاحت
تنقیدات علی مکتوبات	

گویا کہ اقبال کے نزدیک اولیاء اللہ اور مسلمانوں کا صبح اور تہجد کا ذکر و فکر۔ اور خانقاہوں میں بیٹھ کر عبادت الٰہی کرنا شیطان کی تعلیم ہے۔ اور ابلیس کا حکم اور وسوسہ ہے واہ واہ کیا الٹی گنگا ہے۔ جو باتیں اقبال کے کلام سے ظاہر ہو رہی ہیں بالکل وہی باتیں اکبر بادشاہ کے دین الٰہی کے عقائد میں تھیں۔ اکبر بادشاہ بھی علماء حق اور اولیاء کا دشمن فقہ احادیث و تفسیر کا مخالف اور دنیوی علوم نجوم فلکیات و طب کا حامی بالکل اسی روپ میں اقبال ہے۔ آج کے دور کے لوگ دل کو تسلی دینے کی غرض سے کہہ دیتے ہیں کہ اقبال نے ہم کو برا نہیں کہا بلکہ علماء سوء۔ اور غلط صوفیوں کو برا کہا ہے سنی یہ کہہ کر خوشیاں منا لیتے ہیں کہ اقبال نے وہابیوں کو برا کہا ہے اور وہابی یہ سمجھ کر دل بہلا وا کر لیتے ہیں کہ بریلویوں کو برا کہا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ اقبال نے سب کو برا کہا۔ اقبال کسی کا مخلص نہیں۔ اقبال کے نظریات کے مخالف ہو کر کوئی عالم صوفی عام مسلمان وہابی سنی۔ دیوبندی۔ یہاں تک کہ نماز۔ سجدے۔ وِرد۔ اور مدرسے خانقاہیں سب بری۔ لیکن اقبال کا ہمنوا وہابی بھی اقبال کا پیارا۔ چنانچہ کتاب اقبال اور کشمیر ص ۲۰۳ پر ہے۔ اقبال انور شاہ کشمیری کے بہت مداح تھے۔ اس کو مُلّا زادہ ضیغم لولابی (علاقۂ لولاب کا جوان شیر) کا لقب دیا۔ اسی کتاب کے ص ۶۹ پر ہے۔ اقبال نے ۱۹ دسمبر ۱۹۲۲ء کو ایک خط بنام فوق از لاہور لکھا جس کا کچھ مضمون اس طرح ہے۔ مولوی عبداللہ غزنوی مرد مجاہد ہے۔ اسلام کا مفکر ہے۔ توحید و سنت کا علمبردار ہے۔ ساری عمر بدعت کے خلاف جہاد کیا (یہ خط بحوالہ کتاب انوارِ اقبال سے درج ہے) حالانکہ عبداللہ غزنوی نبی کریم رؤف و رحیم صلے اللہ علیہ وسلم کا سخت ترین دشمن اور گستاخ وہابی تھا کشمیر میں سب سے پہلا گستاخ رسولِ پاک یہی گزرا ہے اگر اقبال صرف علماء سوء کے ہی مخالف ہوتے تو چاہیئے تھا کہ سچے اور حق پرست علماء کی شان بھی بیان کرتے۔ کیا اقبال کو دامن اسلام میں۔ امام اعظم۔ امام احمد بن حنبل۔ امام مالک۔ امام شافعی جیسے مجاہدین اور غیرت ایمانی والے یہ ائمہ بادشاہوں سے ٹکرا جانے والے یہ سنگلاخ قلعے۔ اور غوث اعظم۔ خواجہ نقش بند جیسے سدا بہار پھول نظر نہ آئے۔

یا کم ازکم اپنے دَور کے مجاہدین ۔ امام فضل حق خیر آبادی ۔ امیر ملت حضرت اعلیٰ گولڑوی یا مجدد بریلوی جیسے غیرتِ ایمانی والے دکھائی نہ دیئے ۔ مگر چونکہ یہ انگریز حکومت کے مخالف تھے اور نعرۂ حق کے بدلے کالے پانی جزائر انڈیمان کی جیلیں قیدیں برداشت کرنے والے اسیرانِ باصفا تھے لہٰذا اقبال کی نظرِ تحسین میں کس طرح آتے اور اقبال صاحب کو ”سر“ کا خطاب انگریزوں سے کیسے ملتا ۔

باطل کی چوتھی نشانی ۔ حضرت اقبال کی نظریاتی تربیت اور ان کے ہی منظوم کلام سے ظاہر ہو رہا ہے ۔ کہ اقبال احادیث رسول کے خلاف محدثین کو برا سمجھنے والے ہیں چنانچہ اقبال کی کتاب اسرار خودی ص ۱۴۲ پر ہے ؎

واعظِ دانستانِ زن افسانہ بند ۔ معنیٔ او پست و حرفِ او بلند
از خطیب و دیلمی گفتارِ او ۔ با ضعیف و شاذ و مرسل کارِ او
از تلاوت بر تو حق دارد کتاب ۔ تو از و کامی کہ مے خواہی بیاب

ترجمہ :۔ یہ اسلام کے واعظین افسانہ بتانے والے اور عورتوں کی طرح جھوٹی سچی کہانیاں سنانے والے ۔ کہ الفاظ تو بڑے دلچسپ ہیں مگر ان کے معنیٰ بڑے ہی پست اور جھوٹے ذلیل ہیں ۔ محدث خطیب اور محدّث دیلمی کی طرف سے اس کی باتیں ہیں ۔ ضعیف اور شاذ اور مرسل حدیثوں میں ہی پھنسا ہوا اس کا کام ہے ۔ حالانکہ تجھے حدیثوں سے کیا کام مسلمان کے لیے تو قرآن ہی کافی ہے تیرا جو بھی مقصود ہے وہ قرآن سے ہی پالے گا ۔ ان حدیثوں کی کیا ضرورت ہے تجھے اقبال کی نظریات احادیثِ رسول اللہ کے بارے میں دوسری جگہ ارشاد ہے ۔ ؎

یہ امت روایات میں کھو گئی ۔ حقیقت خرافات میں کھو گئی

(بال جبریل ص ۱۶۷) اس شعر میں روایتوں ۔ حدیثوں کو خرافات کہا گیا ۔ اور امت مسلمہ کو احادیث ماننے کا طعنہ دیا گیا ہے کیا اس سے بڑا بھی کوئی ظلم اور ہو سکتا ہے کہ کوئی مسلمان ہو کر اپنے آقا رسول پاک کی احادیثِ مطہرات کو خرافات جیسے بیہودہ لفظ بولے اقبال مسلمان کی جنت کے بھی خلاف ہیں ۔ چنانچہ جاوید نامہ ص ۱۳۹ پر ہے ۔